زری پالیسی کمیٹی کے 07 اپریل 2022ء کو منعقدہ اجلاس کی روداد

شرکا

ڈاکٹر رضا باقر	چیئرمین اور گورنر بینک دولت پاکستان
ڈاکٹر مرتضیٰ سید	ڈپٹی گورنر (پالیسی)
ڈاکٹر عنایت حسین	ڈپٹی گورنر (بینکاری اور ایف ایم آر ایم)
جناب ارشد محمود بھٹی	ایگزیکٹو ڈائریکٹر (بی پی آر جی)
جناب علی جمیل	ڈائریکٹر اسٹیٹ بینک بورڈ
ڈاکٹر طارق حسن	ڈائریکٹر اسٹیٹ بینک بورڈ
ڈاکٹر حانذ مختار	بیرونی رکن
ڈاکٹر نوید حامد	بیرونی رکن
جناب محمد منصور علی	کارپوریٹ سیکریٹری / ڈائریکٹر او سی ایس

موجودہ معاشی حالات کا جائزہ اور مالی سال 22ء کے امکانات

1۔ زری پالیسی کمیٹی کو 08 مارچ 2022ء کو گذشتہ زری پالیسی فیصلے کے بعد کلیدی معاشی اظہاریوں کے بارے میں آگاہ کرنے کے ساتھ ابھرتے ہوئے رجحانات کا جائزہ پیش کیا گیا۔

2۔ عملے نے ایم پی سی کو آگاہ کیا کہ گذشتہ زری پالیسی کمیٹی اجلاس کے بعد سے تیل کی قیمتوں میں قدرے کمی آئی ہے تاہم مستقبل کے اشارے اضافے کی طرف مائل ہیں اور توقع ہے کہ تیل کی قیمتیں توقع سے زیادہ عرصے تک بلند سطح پر رہیں گی۔ مزید برآں، امریکی فیڈرل ریزرو نے 2008ء کے بعد پہلی بار شرح میں اضافہ کیا ہے اور 2022ء میں مزید چھ اضافوں کی تجویز ہے تاکہ یہ 1.75 تا 2.0 فیصد تک پہنچ جائے۔ مزید، اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ مارچ 2022ء میں مہنگائی گذشتہ زری پالیسی کمیٹی اجلاس کی توقع سے زیادہ ہے، جس میں قوزی (غیر غذائی غیر توانائی) مہنگائی دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں نمایاں طور پر بڑھ رہی ہے، مارچ 2022ء میں دیہی علاقوں میں دوہندسی (10.3 فیصد) تک پہنچ گئی ہے۔ مارچ 2022ء میں قومی صارف اشاریہ قیمت مہنگائی 12.7 فیصد درج کی گئی تھی۔

3۔ جاری کھاتے کے خسارے (سی اے ڈی) پر بحث کرتے ہوئے، اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ فروری 2022ء میں سی اے ڈی نمایاں طور پر کم ہوا اور مارچ 2022ء کے مہینے کے دوران اس میں قدرے اضافہ متوقع ہے۔ علاوہ ازیں، پاکستان کے دس سالہ یورو بانڈ کی یافتوں میں اب تک کا سب سے بلند اضافہ ہوا ہے جبکہ کریڈٹ ڈیفالٹ سواپ (سی ڈی ایس) کا تفاوت 2013ء کے بعد سے اپنی بلند ترین سطح پر ہے۔ ریاستی بانڈ کی یافت اور سی ڈی ایس کے تفاوت میں اس تحریک کو بنیادی طور پر آئی ایم ایف پروگرام سے متعلق غیر یقینی صورتِ حال کے ساتھ ساتھ حالیہ سیاسی پیش رفت سے منسوب کیا گیا ہے۔ مزید آگاہ کیا گیا کہ زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے روپے کی قدر میں کمی اور زرمبادلہ کے ذخائر میں تیزی سے کمی کے ساتھ زرِ مبادلہ کی منڈی کے اتار چڑھاؤ میں اضافہ ہوا ہے۔ اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ ڈالر کے لحاظ سے روپے کی قدر میں میں جون 2021ء کے بعد سے 16 فیصد اور زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس (یعنی 8 مارچ 2022ء) کے بعد سے تقریباً 5 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔

4۔ مستقبل کا منظرنامہ پیش کرتے ہوئے، آگاہ کیا گیا کہ مارچ میں مہنگائی میں اضافہ، تیل کی قیمت کے حوالے سے تخمینوں میں اضافہ، اور روپے کی قدر میں حالیہ کمی کی وجہ سے مالی سال 22ء اور مالی سال 23ء کے لیے مہنگائی کے تخمینے میں اضافہ کیا گیا ہے۔

5۔ اسی اثنا میں، غور کیا گیا کہ زری پالیسی کمیٹی کی طرف سے اب تک کیے گئے تخفیفی اقدامات کے مثبت نتائج آنا شروع ہو گئے ہیں۔ عملے نے آگاہ کیا کہ بلند تعدد کے اشاریے یہ بتاتے ہیں کہ اقتصادی سرگرمی معمول پر آرہی ہے۔

6۔ آخراً، عملے نے پالیسی ریٹ کی راہ میں اضافوں پر تبادلہ خیال کیا کیونکہ ایف پی اے ایس ماڈل نے مہنگائی کو وسط مدتی حد میں لانے کی تجویز دی، اور مالی سال 22ء کے لیے نمو، مہنگائی اور تیل کی عالمی قیمتوں کے متبادل مفروضوں کی بنیاد پر منظرنامے پر مبنی تجزیے پیش کیے ہیں۔

زری پالیسی پر غور وخوض اور فیصلے کا ووٹ

7۔ کمیٹی نے متفقہ طور پر پالیسی ریٹ میں 250 بی پی ایس اضافے کا فیصلہ کیا۔

8۔ پھر کمیٹی نے زری پالیسی بیان تحریر کیا۔

فیصلے:

- پالیسی ریٹ کو 250 بی پی ایس اضافے سے بڑھا کر 12.25 کیا جاتا ہے۔
- زری پالیسی بیان 07 اپریل 2022 کی منظوری دی جاتی ہے۔